प्रो:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف :قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 07 Tuesday 7th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۷ رمورخہ، ۷ رجنوری ۲۰۲۵ء، بروز منگل، ۶ ررجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ رروپے، صفحات: ۴

بابا صدیقی قتل کیس چارج شیٹ داخل

ملزمین کو سخت سزا دلانے کی مانگ

ممبئی 6 / جنوری (اسٹاف رپورٹر) ممبئی کرائم برانچ نے مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ (MCOCA) عدالت میں 500,4 صفحات پر مشتمل ایک جامع چارج شیٹ داخل کی ہے، جس میں سابق ایم ایل اے بابا صدیقی کے ہائی پروفائل قتل میں 26 / افراد کے ملوث ہونے کی تفصیل دی گئی ہے۔ چارج شیٹ میں 175 / گواہوں کی شہادتیں شامل ہیں اور بابا صدیقی کے قتل کے پیچھے منظم جرائم پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ بابا صدیقی کے قتل کی سازش کیسے رچی گئی؟ بابا صدیقی کے قتل کیس میں دھرم راج راجیش کشیپ، گرنل بلجیت سنگھ اور پروین لونکر کو گرفتار کیا گیا تھا۔ تاہم جس شخص نے گولی چلائی، شیوکمار گوتم ابھی تک مفرور ہے۔ واقعہ کے وقت تینوں ملزمین موقع پر موجود تھے۔ رپورٹ کے مطابق شیوکمار نے ہی دونوں لوگوں سے بابا صدیقی پر گولی چلانے کو کہا تھا۔ واضح رہے کہ 66 / سالہ مہاراشٹر کے سابق وزیر بابا صدیقی نے اس سال فروری میں کانگریس چھوڑ کر اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی میں شمولیت اختیار کی تھی۔ ممبئی کے باندرہ علاقے کے کھیر نگر میں ان کے رکن اسمبلی بیٹے ذیشان صدیقی کے دفتر کے باہر 12 / اکتوبر 2024 / کی رات تین لوگوں نے ان پر فائرنگ کردی تھی جس سے وہ ہلاک ہو گئے۔ پولیس نے آج جو چارج شیٹ داخل کی ہے اس میں بتایا ہے کے ملزمین ان کا منصوبہ یہ تھا کہ ملزم دھرم راج اور ملزم گرنل بابا پر گولی چلا دینگے۔ تاہم شیوکمار نے اپنا منصوبہ بدل دیا اور صدیقی کے اردگرد بھاری پولیس فورس کی موجودگی کو دیکھ کر خود ہی گولی چلا دی۔

پیوش کی ناصر پٹھان بن کر کمبھ کو اڑانے کی دھمکی، ملزم گرفتار

لکھنو: اتر پردیش پولیس نے مہاکمبھ میلے کو دھماکے سے اڑانے کی دھمکی دینے والے شخص کو بہار کے ضلع پورنیہ سے گرفتار کرلیا ہے۔ ملزم کی شناخت آیوش کمار جیسوال کے طور پر ہوئی ہے، جس نے 31 دسمبر کو سوشل میڈیا پر ناصر پٹھان کے نام سے جعلی آئی ڈی بنا کر دھمکی آمیز پوسٹ کی تھی۔ یوپی پولیس نے تحقیقات کے بعد ملزم کو گرفتار کر لیا۔ آیوش نے سوشل میڈیا پر ناصر پٹھان کے نام سے جعلی آئی ڈی بنائی تھی اور اس پر مہاکمبھ میلے کو دھماکے سے اڑانے اور 1000 افراد کو ہلاک کرنے کی دھمکی دی تھی۔ یہ پوسٹ وائرل ہونے کے بعد پولیس نے مقدمہ درج کیا اور ملزم کی تلاش شروع کی۔ تحقیقات کے دوران ملزم کی لوکیشن بہار کے پورنیہ ضلع کے بھوانی پور تھانہ علاقے میں پائی گئی۔ یوپی پولیس نے بہار کی پورنیہ پولیس کی مدد سے ملزم آیوش کمار جیسوال کو گرفتار کرلیا۔ آیوش کے والد کا نام کیشور جیسوال ہے اور وہ پورنیہ ضلع کے بھوانی پور کے شہید گنج علاقے کا رہائشی ہے۔ 31 دسمبر کو اس نے جعلی پروفائل کے ذریعے مہاکمبھ میلے کو دھمکی دی تھی۔ پولیس نے سرویلنس کے ذریعے اس آئی ڈی کا پتہ لگایا جس سے دھمکی دی گئی تھی۔ تفتیش کے دوران معلوم ہوا کہ ملزم ناصر نہیں بلکہ آیوش ہے۔ اتر پردیش پولیس نے بہار کی پولیس سے رابطہ کر کے آیوش کو گرفتار کرلیا اور اسے پریاگ راج منتقل کیا۔ وہاں اس سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔

ہندوستان میں 'اچ ایم پی وی' کی دستک

چینی وائرس سے تین بچے متاثر، کرناٹک میں دو، گجرات میں ایک بچہ شکار، علاج جاری

نئی دہلی: چین میں پھیلنے والے کورونا جیسے وائرس ہیومن میٹانیموو ائرس (اچ ایم پی وی) کا ہندوستان میں تیسرا کیس ملا ہے۔ پیر کے روز احمد آباد میں دو ماہ کے ایک بچے میں اس وائرس کی تصدیق ہوئی۔ یہ بچہ راجستھان سے تعلق رکھتا ہے اور علاج کے لیے احمد آباد لایا گیا ہے۔ اس سے قبل پیر کی صبح کرناٹک میں تین ماہ کی ایک بچی اور آٹھ ماہ کے بچے میں یہ وائرس پایا گیا تھا۔ دونوں بچوں کا معائنہ بنگلور کے ایک اسپتال میں کیا گیا تھا۔ احمد آباد میں دو ماہ کے بچے کو ۱۵ دن پہلے طبیعت خراب ہونے پر اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ بچے کو شدید بخار اور سردی کی شکایت تھی۔ ابتدائی دنوں میں اسے پانچ دن تک وینٹی لیٹر پر رکھا گیا۔ بعد میں ہونے والی جانچ میں اچ ایم پی وی وائرس کی موجودگی کا پتہ چلا۔ کرناٹک کے دونوں کیسز کے بارے میں مرکزی وزارت صحت نے بتایا کہ بچے معمول کی جانچ کے لیے اسپتال لائے گئے تھے۔ ٹیسٹ کرانے پر ان کی رپورٹ مثبت آئی۔ تاہم، کرناٹک کے محکمہ صحت نے واضح کیا کہ بچوں کے نمونے ایک نجی اسپتال میں ٹیسٹ کیے گئے اور سرکاری لیب میں ان کی تصدیق نہیں ہوئی۔ اچ ایم پی وی وائرس سے متاثر ہونے پر مریضوں میں سردی اور کووڈ-۱۹ جیسے علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ اس وائرس کا زیادہ اثر چھوٹے بچوں پر ہو رہا ہے، خاص طور پر دو سال سے کم عمر کے بچوں پر۔ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے کہا کہ دو بچوں میں وائرس کی تصدیق ہوئی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے فوری طور پر ریاست کے وزیر صحت دینیش گنڈو راؤ سے بات کی۔ وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ حکومت اس وائرس کو ختم کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی۔ کرناٹک کے وزیر صحت دینیش گنڈو راؤ نے کہا یہ کوئی نیا وائرس نہیں ہے۔ اچ ایم پی وی ایک فلو وائرس ہے، گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم اس معاملے پر اپنے ماہرین کے ساتھ مشاورت کر رہے ہیں اور اسے قابو کرنے کے لیے بھارت سرکار اور آئی سی ایم آر سے بات کریں گے۔ چین میں اچ ایم پی وی وائرس کے بڑھتے کیسز کے سبب ایمرجنسی جیسے حالات کی بات کہی جارہی تھی۔ تاہم، حکومت ہند سرکار نے ۴ جنوری کو ایک مشترکہ مانیٹرنگ گروپ کی میٹنگ کی۔ اس کے بعد سرکار نے کہا کہ فلو کے موسم کو دیکھتے ہوئے چین کی صورتحال غیر معمولی نہیں ہے اور ہندوستان اس سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

دو دن میں سرپرست وزرا کے بارے میں فیصلہ: باونکولے

وقف بورڈ کے ذریعے ضبط شدہ زمینوں کو واپس لیا جائے گا

ممبئی 6 / جنوری (عزیز اعجاز) ریونیو منسٹر اور بی جے پی کے ریاستی صدر چندر شیکھر باونکولے نے دعویٰ کیا کہ مہایوتی حکومت میں نگراں وزیر کو تعین کو لے کر کوئی اختلاف نہیں ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار بیرون ملک گئے ہوئے تھے، اس لیے ان سے بات چیت نہیں ہوسکی۔ اب دو روز میں اس پر فیصلہ کیا جائے گا۔ چندر شیکھر باونکولے آج صبح ناگپور میں وزیر اعلی دیویندر فڈنویس سے ملاقات کی۔ اس میٹنگ کے بعد صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ میٹنگ ودربھ کے گھنے جنگلات کے مسئلہ پر بات چیت کے لئے منعقد کی گئی تھی۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی امور پر بات چیت ہوئی۔ ایک سوال کے جواب میں باونکولے نے کہا کہ ادھو ٹھاکرے میں وزیر اعظم نریندر مودی کے بارے میں بولنے کی صلاحیت نہیں ہے۔ پہلے وہ خود کا جائزہ لیں، پھر مودی پر بولیں۔ اشٹی کے بی جے پی ایم ایل اے سریش دھس بیڑ ضلع میں سرپنچ کے قتل کے معاملے کو بھرپور طریقے سے اٹھا رہے ہیں۔ اس پر باونکولے نے کہا کہ انہوں نے دھس سے 2-3 بار بات کی ہے۔ انہیں عوامی سطح پر کچھ ظاہر کرنے کے بجائے حکومت کے سامنے اپنا موقف پیش کرنا چاہیے۔ وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے بھی ان سے بات چیت کی، اور آگے پھر بات کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے بیڑ قتل کیس میں ہر قسم کی تحقیقات شروع کروادی ہے۔ اس معاملے میں ملزمین کو سخت سے سخت سزا دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت وقف بورڈ ایکٹ کے تعلق سے اگلی حکمت عملی پر غور کر رہی

میں بے قصور ہوں، منڈے کی پوار سے ملاقات

بھجبل بھی منڈے کے ساتھ، دونوں رہنماؤں کے درمیان 45 منٹ کی بات چیت

ممبئی 6 / جنوری (عزیز اعجاز) بیڑ سرپنچ قتل معاملے میں اپوزیشن کی طرف سے ریاستی وزیر دھننجے منڈے کو کارنر کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ ان کے استعفے کا مطالبہ بھی کیا جارہا ہے۔ ایسے میں آج منڈے نے پارٹی کے قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار سے ملاقات کی۔ دونوں کے درمیان تقریباً 45 / منٹ تک بات چیت ہوئی۔ اجیت پوار اس معاملے میں کیا فیصلہ لیتے ہیں-؟ سب کی نظریں اس پر لگی ہوئی ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ اس معاملے پر وزیر اعلی دیویندر فڈنویس سے بھی بات کریں گے۔ اس ملاقات کے بعد دھننجے منڈے میڈیا سے کچھ باتیں کہہ کر چلے گئے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اجیت پوار کو نئے سال کی مبارکباد دینے آئے تھے۔ استعفیٰ کے سوال پر انہوں نے کہا کہ معاملے کی تحقیقات کے لیے ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے انکوائری کمیٹی بنادی ہے۔ تحقیقات کے بعد جو بھی سامنے آئے گا ہم فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مجھ پر کون الزام لگا رہا ہے اس پر کچھ نہیں کہوں گا، لیکن بس اتنا کہنا ہے کہ میں بے قصور ہوں... دریں اثنا نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے رہنما چھگن بھجبل نے دھننجے منڈے کا ساتھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیڑ میں سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کیس میں دھننجے منڈے کے استعفیٰ کا مطالبہ کرنا جلد بازی اور ناانصافی ہے۔ بھجبل نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے واضح کردیا ہے کہ وہ مکمل تحقیقات کرائیں گے۔ جو بھی قصوروار پایا جائے گا، چاہے وہ کسی سیاسی جماعت کے قریب ہی کیوں نہ ہو، اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ تو، تحقیقات شروع ہونے سے پہلے منڈے کے استعفیٰ کا مطالبہ کیوں کیا جارہا ہے؟ کیا تحقیقات میں ابھی تک کچھ سامنے آیا ہے؟ تحقیقات کے نتائج آنے سے پہلے کسی کے استعفے کا مطالبہ کرنا غلط ہے۔ قبل ازیں، این سی پی لیڈر نے ریاستی کابینہ میں شامل نہ کیے جانے پر مایوسی کا اظہار کیا اور پارٹی کو چلانے کے اجیت پوار کے طریقے پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ ریاستی کابینہ میں ان کی شمولیت کے لیے منڈے کا استعفیٰ طلب کیا جائے گا۔ بھجبل نے صحافیوں سے کہا کہ میں کابینہ میں اپنے لیے جگہ بنانے کے لیے کسی سے استعفیٰ مانگنے کے بارے میں کبھی نہیں سوچوں گا۔ میں اس طرح کام نہیں کرتا۔

مندر کے باہر مسلمان کی دکان، بجرنگ دل کا ہنگامہ

غازی آباد میں ہندوتووادی نے شاہ رخ کی دکان ہٹادی

غازی آباد: گازی آباد میں ہندو تنظیموں نے شدید ہنگامہ کیا۔ اس کی وجہ ایک مسلمان شخص کی دکان ہے جو ایک قدیم مندر کے باہر لگائی گئی تھی۔ یہ مندر سکری ماتا مندر کے نام سے جانا جاتا ہے جو 550 سال قدیم ہے۔ مندر کے باہر شاہ رخ نامی شخص نے اپنی دکان لگا رکھی تھی، جس پر ہندو تنظیموں کو اعتراض ہے۔ ہندو تنظیموں کو اطلاع ملی تھی کہ ایک مسلمان شخص مندر کے باہر پوجا اور پرساد کا سامان فروخت کررہا ہے۔ تنظیم کے اراکین موقع پر پہنچے اور شاہ رخ سے دکان ہٹانے کی بات کرنے لگے۔ ان کا الزام تھا کہ یہ دکان بغیر کسی بورڈ کے پوجا کا سامان فروخت کررہی تھی۔ ہندو تنظیم کے اراکین کو یہ اطلاع کیو آر کوڈ اسکین کرنے کے ذریعے ملی۔ اس معاملے کی اطلاع پولیس کو دی گئی، جس نے موقع پر پہنچ کر دکان کو ہٹوا دیا۔ مدھو ناہرا، جو بجرنگ دل کے ضلعی صدر ہیں، نے بتایا کہ انہیں معلوم ہوا کہ مندر کے باہر ایک مسلمان شخص سامان بیچ رہا ہے۔ مدھو ناہرا کے مطابق، اطلاع ملنے کے بعد پوری بجرنگ دل کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس کو اطلاع دینے کے بعد دکان کو وہاں سے ہٹادیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے پولیس انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ ہندو مذہبی مقامات کے باہر مسلم کمیونٹی کی دکانوں کو مکمل طور پر ہٹا دیا جائے۔ بتادیں کہ سکری ماتا مندر کو ایک تاریخی اہمیت حاصل ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس مندر کے باہر 121 انقلابیوں کو درختوں سے لٹکا کر پھانسی دی گئی تھی۔ ہر سال نوراتری کے موقع پر یہاں بڑی تعداد میں عقیدت مند آتے ہیں اور اس دوران یہاں کافی بھیڑ ہوتی ہے۔

دیشمکھ قتل کیس میں تین ملزمان کو بارہ دن جبکہ بھتہ خوری کے معاملے میں وشنو چاٹے کو چار دن کی سی آئی ڈی حراست

بیڑ، 6 جنوری (نمائندہ) سنتوش دیشمکھ قتل کیس میں تین ملزمان کو بارہ دن کی جبکہ اسی معاملے سے متعلق بھتہ خوری کیس میں ملزم وشنو چاٹے کو چار دن کی سی آئی ڈی حراست سنائی گئی ہے۔ پیر، 6 جنوری کو سنتوش دیشمکھ قتل کیس کے ملزمان جئے رام چاٹے، مہیش کیدار اور پرتیک گھولے کے ساتھ ساتھ اوادا انرجی ونڈ پاور پروجیکٹ کے بھتہ خوری کیس کے ملزم وشنو چاٹے کو سخت پولیس بندوبست میں سرکاری گاڑی کے ذریعے کیج پولیس اسٹیشن لایا گیا۔ اس کے بعد انہیں عدالت میں پیش کیا گیا۔ پہلے قتل کیس کے ملزمان جئے رام چاٹے، مہیش کیدار اور پرتیک گھولے کے خلاف سماعت ہوئی، جس کے بعد بھتہ خوری کیس کے ملزم وشنو چاٹے کی سماعت کی گئی۔ ان تمام چاروں ملزمان کو فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ محترمہ ایس۔ وی۔ پاوسکر کے سامنے پیش کیا گیا۔ جج پاوسکر نے قتل کیس میں جئے رام چاٹے، مہیش کیدار اور پرتیک گھولے کو 18 جنوری تک 12 دن کی سی آئی ڈی حراست سنائی، جبکہ بھتہ خوری کے کیس میں ملزم وشنو چاٹے کو 10 جنوری تک 4 دن کی سی آئی ڈی حراست دی گئی۔ ان دونوں کیسز میں سرکاری وکیل ایڈووکیٹ بالا صاحب کولہے نے حکومت کی طرف سے جبکہ ایڈووکیٹ اننت تڈکے نے ملزمان کی طرف سے عدالت میں دلائل پیش کیے۔

سنتوش دیشمکھ قتل کیس میں ملزمان کی جانب سے ڈیلیٹ کیا گیا اہم ڈیٹا ریکور

بیڑ (نمائندہ) مساجوگ کے سرپنچ سنتوش دیشمکھ قتل کیس کی تحقیقات سی آئی ڈی اور ایس آئی ٹی (خصوصی تحقیقاتی ٹیم) کررہی ہے۔ اس معاملے میں ملزمان کو گرفتار کیا جاچکا ہے اور ایس آئی ٹی اور سی آئی ڈی نے کئی شواہد اکٹھے کر لیے ہیں۔ تاہم، کچھ ثبوتوں کو ملزمان نے ضائع کرنے کی کوشش کی تھی۔ ان میں سنتوش دیشمکھ پر تشدد کی ویڈیو ملزمان کے موبائل فون میں موجود تھی، جسے ملزمان نے ڈیلیٹ کردیا تھا۔ اس کی وجہ سے اس کیس کا ایک اہم ثبوت ختم ہوگیا تھا۔ لیکن اب ایس آئی ٹی نے وہ ثبوت برآمد کر لیا ہے اور موبائل سے حذف کیا گیا ڈیٹا بھی حاصل کرلیا ہے۔ سرپنچ سنتوش دیشمکھ پر تشدد کی ویڈیو ایس آئی ٹی نے برآمد کرلی ہے۔ اس ویڈیو میں واضح طور پر دکھائی دے رہا ہے کہ ملزمان سنتوش دیشمکھ پر بے رحمی سے تشدد کررہے تھے اور اس پر خوش ہو رہے تھے۔ یہ ویڈیو ملزمان کے فون میں موجود تھی، جسے انہوں نے ڈیلیٹ کردیا تھا۔ اب خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کو اسے برآمد کرنے میں کامیابی ملی ہے۔ ایس آئی ٹی نے یہ ثبوت عدالت میں پیش کردیا ہے۔

اگر قانون کے محافظ ہی محفوظ نہیں ہیں، تو عوام کو کیا تحفظ ملے گا؟ رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ

خصوصی نمائندہ، ممبئی: ممبئی سمیت پورے مہاراشٹر میں غنڈہ راج جاری ہے۔ نوی ممبئی میں دن دہاڑے گولیاں چلائی جاتی ہیں، ایک پولیس اہلکار کو قتل کر کے اسے چلتی لوکل ٹرین کے سامنے پھینک دیا جاتا ہے۔ اگر قانون کے رکھوالے ہی محفوظ نہیں ہیں، تو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور شیوسینا (یوٹی) حکومت عام عوام کو کیا تحفظ دے گی؟ ایسا سخت سوال ممبئی کانگریس کی صدر اور رکن پارلیمنٹ ورشا گائیکواڑ نے اٹھایا ہے۔ اس حوالے سے انہوں نے کہا کہ ریاست میں پولیس کا مجرموں پر کوئی کنٹرول نہیں رہا، اور بڑھتے ہوئے جرائم اس کا واضح ثبوت ہیں۔ لیکن اس کے لیے پولیس ذمہ دار نہیں ہے، بلکہ ان پر بنایا گیا سیاسی دباؤ ہی جرائم کو روکنے میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ بیڑ ضلع میں سرپنچ سنتوش دیشمکھ کو انتہائی وحشیانہ طریقے سے قتل کر دیا گیا۔ اس معاملے کے ملزمان 20-22 دنوں تک پولیس کے ہاتھ نہیں آتے اور اچانک سرینڈر کر دیتے ہیں۔ یہ مہاراشٹر کی قانون و انتظامیہ کا مذاق اڑانے جیسا ہے۔ بیڑ معاملے میں جو کارروائی ہو رہی ہے، وہ محض دکھاوا ہے۔ پربھنی میں امبیڈکری حامی سومناتھ سوریونشی کی پولیس کی مار پیٹ کے سبب موت واقع ہوگئی، یہ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں واضح ہے۔ درحقیقت، سوریونشی کا قتل پولیس نے ہی کیا ہے۔ لیکن وزیر اعلیٰ صرف اتنا کہہ کر بچنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ملزم کو نہیں چھوڑیں گے۔ اس سے آگے وزیر اعلیٰ کچھ نہیں کر سکتے۔ ریاست میں جرائم بڑھ رہے ہیں، تو نام نہاد انٹیلیجنس (خفیہ ایجنسی) کیا کررہی ہے؟ اپوزیشن جماعتوں پر کارروائی کرنے والے فڑنویس کے چہیتے پولیس ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) کیا کر رہے ہیں؟ مجرموں کو پکڑنے میں پولیس ڈائریکٹر جنرل کو سیاسی آقاؤں کا خوف محسوس ہوتا ہے کیا؟ اگر وزارت داخلہ اور پولیس ڈائریکٹر جنرل کا عہدہ سنبھالنا ممکن نہیں ہے، تو کرسی سے چمٹے رہنے کی کیا ضرورت ہے؟ کرسی چھوڑ دیں۔ اب تک دیویندر فڑنویس سے زیادہ ناکام اور غیر مؤثر وزیر داخلہ کوئی نہیں ہوا

پرلی، بیڑ، امباجوگائی کے بعد دھارور میں منوج جرانگے پر مقدمہ درج

بیڑ نامہ نگار۔ پرلی میں سنتوش دیشمکھ قتل کیس کے نتیجے کے بعد ایک عوامی اجلاس کے دوران، مراٹھا ریزرویشن لیڈر منوج جرانگے نے اپنی تقریر میں وزیر دھننجے منڈے پر تنقید کی۔ اس کے بعد، منوج جرانگے کے خلاف پرلی، بیڑ اور امباجوگائی میں مقدمہ درج کیا گیا تھا، اور اب دھارور میں بھی مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ سنتوش دیشمکھ قتل کیس سے متعلق احتجاج ریاست کے مختلف حصوں میں جاری ہیں۔ ایسے ہی ایک عوامی خطاب میں، منوج جرانگے نے سنتوش دیشمکھ کا نام لیتے ہوئے مراٹھا اور بنجارہ برادری کے مسائل پر گفتگو کی۔ ان کے بیان سے برادریوں کے درمیان کشیدگی پیدا ہوگئی، جس کی وجہ سے انتظامیہ نے ان کے خلاف کارروائی کی۔ شیواجی نگر پولیس اسٹیشن، پرلی میں ساتویں دن کے احتجاج کے بعد جرانگے کے خلاف ایک غیر قابل دست اندازی جرم (Non-Cognizable Offense) درج کیا گیا تھا۔ بعد میں، اسی نوعیت کے مقدمات ان کے خلاف بیڑ، امباجوگائی اور اب دھارور میں بھی درج کیے گئے۔ پیر کے روز صبح تقریباً 10 بجے، بنجارہ برادری کے ارکان نے دھارور پولیس اسٹیشن کے سامنے احتجاج کیا اور جرانگے کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا۔ احتجاج کے بعد، پولیس نے ان کے خلاف دوبارہ مقدمہ درج کرلیا۔

دہلی میں ۱۶ ہزار مشتبہ بنگلہ دیشیوں کی لسٹ تیار، مشکوک افراد کے جعلی شناختی کارڈ ضبط، مرحلہ وار تحقیقات جاری، وطن بھیجنے کی تیاری

نئی دہلی: دہلی کے ۱۵ اضلاع کی جھگی بستیوں میں برسوں سے غیر قانونی طور پر مقیم لاکھوں مشتبہ بنگلہ دیشیوں کی شناخت کے بعد انہیں واپس ان کے ملک بھیجنے کی کارروائی تیز کردی گئی ہے۔ وزارت داخلہ اور لیفٹیننٹ گورنر کی ہدایت پر دہلی پولیس نے ان مشتبہ افراد کی فہرست تیار کرتے ہوئے ان کے جعلی دستاویزات ضبط کر لیے ہیں۔ ایک ماہ کی تحقیقات کے دوران پولیس نے ۱۶ ہزار مشتبہ بنگلہ دیشیوں کی نشاندہی کی، جن میں ۵۰۷ افراد پر مکمل شک ظاہر کیا گیا ہے کہ یہ غیر قانونی طور پر مقیم بنگلہ دیشی باشندے ہیں۔ پولیس کے مطابق مشتبہ افراد کے پاس مغربی بنگال، آسام، بہار، جھارکھنڈ، دہلی، یوپی اور ہریانہ کے جعلی آدھار اور ووٹر کارڈز پائے گئے ہیں۔ جنوبی ضلع پولیس نے حالیہ کارروائی کے دوران دو ایسے گروہوں کا انکشاف کیا جو بنگلہ دیشی شہریوں کے جعلی شناختی کارڈ بنانے میں ملوث تھے۔ ان گروہوں کے تعلقات بنگلہ دیش کے ایجنٹوں سے بھی تھے جو شہریوں کو سرحد پار کرانے کے بعد انہیں فوری طور پر جعلی شناختی کارڈ فراہم کرتے تھے۔ دہلی پولیس کے مطابق سب سے زیادہ مشتبہ افراد جنوبی، جنوب مشرقی اور جنوب مغربی اضلاع کی جھگی بستیوں میں رہائش پذیر ہیں۔ ان میں سے بیشتر افراد نے جعلی بھارتی دستاویزات بنوا رکھی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دہلی آنے والے بنگلہ دیشیوں کے سیاحتی اور تجارتی ویزا کی بھی جانچ کی جارہی ہے۔ اب تک ۵۷ بنگلہ دیشی شہریوں کو واپس ان کے وطن بھیجا جاچکا ہے اور ان کی تفصیلات متعلقہ دفاتر کو بھی فراہم کی گئی ہیں۔ پولیس نے بھارتی شناختی کارڈز بنانے والی ایجنسی سے بھی مشتبہ افراد کے دستاویزات کی تفصیلات طلب کی ہیں۔

6 جنوری یوم صحافت کے موقع پر پرشانت مانے، آفتاب شیخ۔ ونود کا منتکر کو مثالی صحافی ایوارڈ سے سرفراز

صحافیوں کا کام قابل احترام: پولیس کمشنر ایم راج کمار کا بیان، پترکار بھون کے ہر کام میں مدد کرونگا: آمدار کھوٹے کی گواہی

شولاپور (اقبال باغبان): سولاپور ضلع مراٹھی پترکار سنگھ کی جانب سے ہر سال کے مطابق امسال 6 جنوری 2025 کو یوم صحافت کے موقع پر صحافی آنجہانی رنگا انا وید کی یاد میں روزنامہ دویہ مراٹھی کے صحافی ونود کا منتکر کو اور قاصد کے بانی مدیر مرحوم عبدالطیف نلامندو کے نام سے منسوب ایوارڈ اے بی پی نیوز چینل کے ضلع رپوٹر جناب آفتاب انور شیخ اور بارشی کے سنئیر صحافی بابوراؤ منتھیتی کی یاد میں روزنامہ ترون بھارت کے سینئر صحافی پرشانت مانے کو مثالی صحافی ایوارڈ 2025 آمدار دویندر کھوٹے کے ہاتھوں اور پولیس کمشنر ایم راج کمار۔ کارگذار صدر ایوب نلامندو۔ صدر منتھیتی۔ سکریٹری کلکرنی۔ ضلع افسر سنیل سونلکے کی موجودگی میں دیے گے۔ اس موقع پر یوم صحافت کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے پولیس کمشنر ایم راج کمار نے کہا کہ سماج میں صحافیوں کا کام قابل قدر اور قابل احترام ہوتا ہے۔ وہ اپنی قلم کے ذریعے سماج کی برایوں کو ختم کرکے اصلاح کام ہمیشہ کرتے آئے ہیں اور آگے بھی ایسا ہی سماج کو صاف ستھرا بنانے کا کام کرتے رہینگے۔ آمدار دویندر کوٹھے نے کہا صحافی اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر صحیح نیوز عوام تک پہنچانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ میں پترکار بھون کی لائبریری کے لیے جو امداد مانگی ہے اُسے پورا کرنے کی کوشش کرونگا، ایسی گواہی دی۔ شروعات میں مہمانوں کا تعارف کارگذر صدر ایوب نلامندو نے کیا تو سکیٹری کلکرنی نے مہمانوں کو شال بکے دے کر خوشامد کیا۔ اس موقع پر پترکار بھون کے بانی مرحوم الحاج عبدالطف نلا مندو کی یاد میں شروع کی جانے والی لائبریری کے لیے آمدار کو ٹھے سے دس لاکھ روپیہ کی مانگ کا میمورنڈم جنرل سکیٹری ابوبکر نلامندو نے دیا۔ یوم صحافت کے موقع پر اردو کے صحافی محمد ایوب نلامندو۔ ڈاکٹر محمد شفیع چوبدار۔ اقبال باغبان۔ کی خصوصی گل پوشی عمل میں آئی۔ اسی کے ساتھ ساتھ ون کوندرے۔ پرتانت جوشی۔ پرکاش سپنورکر۔ منظر الوڈی۔ محبوب پٹیل۔ وجنکورے۔ عبدالقدوس نلامندو۔ ناگیش دنت کاڈے۔ کی بھی گل پوشی کی گی۔ پروگرام کی نظامت اتپات سر کی تو شکریہ سہاش سرانا کی کیا۔

مائلہ خان

بہت پرانے زمانے کی بات ہے،کسی ملک کاایک تاجر تجارت کی غرض سے بغداد پہنچا۔اُن دنوں تجارت کا یہ قانون تھا کہ تاجر جس ملک میں تجارت کرنے جاتا،سب سے پہلے وہاں کے بادشاہ سے ملاقات کرتا،اپنا سارا سامان تجارت دکھاتا اور اُسکی خوبیوں اور انفرادیت سے آگاہ کرتا۔چنانچہ اُس تاجر کو بھی بغداد پہنچنے کے بعد بادشاہ کے دربار میں پیش کیا گیا۔

تاجر نے بادشاہ کے حضور تحائف پیش کئے اور پھر مال تجارت نکالا اور ایک ایک چیز کی خوبی بیان کرتے ہوئے دکھانے لگا۔

حضور،یہ پانی سے چلنے والی گھڑی ہے جو میں نے یونان سے خریدی ہے ۔یہ قالین ہے جو ایران سے خریدا ہے اور یہ خالص ریشم کے تار سے بنا ہے ۔یہ قلم ملاحظہ فرمائیے جو میں نے جاپان سے بہت مہنگے داموں خریدا ہے۔

تاجر نے ایک ایک مال کی اہمیت بیان کی۔

بادشاہ نے مسکراتے ہوئے کہا؛بہت خوب ،تمام چیزیں بہت عمدہ نایاب ہیں جو تم نے ایران ،یونان اور جاپان سے خریدی ہیں لیکن یہ تو بتاؤ کہ تمہیں ہندوستان میں ہمارے شایان شان کوئی چیز نظر آئی۔

تاجر نے بادشاہ کو متاثر کرنے کیلئے کہا؛"بادشاہ سلامت یوں تو وہاں پر آپ کے شایان شان بہت سی چیزیں تھیں لیکن جو چیز مجھے پسند آئی ،اُس کو حاصل کرنے کیلئے مجھے کچھ عرصہ وہاں قیام کرنا پڑتا جبکہ میرے پاس صرف دو دن کا وقت تھا اس لیے میں وہ نہیں لا سکا۔

بادشاہ نے کہا؛ بھلا وہ کیا چیز تھی؟

تاجر بولا؛جناب وہ ایک موتی ہے اور اُس کی خوبی یہ ہے کہ وہ دوسروں کو بانٹنے سے بڑھتا ہے۔اسکو کوئی چُرا بھی نہیں سکتا اور اُس موتی سے ،بہت سے زیور بھی بنا کر پہنے جا سکتے ہیں۔

بادشاہ تاجر کی اِس بات سے ،بہت متاثر ہوا اور کہنے لگا؛"میں اُسے ضرور حاصل کرنا چاہتا ہوں۔اُس نے فوراً اپنے ایک خاص وزیر کو مع سامان وسواری اِس ہدایت کے ساتھ رخصت کیا کہ اب وہ موتی لے کر ہی لوٹے۔

وزیر اپنے مقصد کیلئے نکل پڑا۔جنگلوں ،سمندروں ،پہاڑوں اور صحراؤں ،غرض کہ ہر جگہ کی خاک چھان ماری ،وادی وادی گھوما،ہر شخص سے اُس نادر ونایاب موتی کے بارے میں پوچھا مگر سب نے یہی کہا کہ ایسا کوئی موتی نہیں جو چوری نہ ہو سکے اور اُس سے ،بہت سے زیور بھی بن جائیں ۔لوگ اُس کی بات سُن کر ہنستے اور کہتے ؛مسافر پاگل ہو گیا ہے۔

یوں ہی مہینوں بیت گئے ،ناامیدی کے سائے گہرے ہونے لگے مگر بادشاہ کے سامنے ناکام لوٹنے کا خوف اُس کو چین نہیں لینے دے رہا تھا۔

وزیر نے ہر ممکن کوشش کرلی کہ اُسے کوئی ایسا موتی مل جائے لیکن نہ ملا،آخر کار اُس نے واپسی کا ارادہ کرلیا۔وزیر اپنی ناکامی پر زاروقطار روتا جنگل سے گزر رہا تھا۔رات خاصی بیت چکی تھی اور وہ تھک بھی گیا تھا۔ایک درخت کے پاس آرام کے ارادے سے لیٹا ہی تھا کہ اُسی لمحے ایک روشنی اپنی جانب بڑھتی نظر آئی۔پہلے تو وہ ڈر گیا مگر پھر ایک آواز نے اُس کو حوصلہ دیا۔

ارے نوجوان ڈرومت ،میں اچھی پری ہوں ۔بتاؤ تمہارے ساتھ کیا مسئلہ ہے،مدتوں کا تھکا مسافر معلوم ہوتا ہے،بتا میں تیری کیا مدد کروں؟

وزیر نے اپنی داستان کہہ سنائی کہ اُسے جس موتی کی تلاش تھی ،وہ اُسکو کہیں سے بھی نہیں ملا۔اب اچھی پری وزیر کے سامنے آچکی تھی اور وہ وزیر کی بات سن کر بے ساختہ ہنسنے لگی اور بولی؛"افسوس کہ تو نے عقل سے کام نہ لیا اور محض ایک موتی کی تلاش میں مہینوں مارا مارا پھرتا رہا"۔

وزیر بولا؛"اچھی پری ،میں تمہارا مطلب نہیں سمجھا"۔

پری بولی،بھلے آدمی ،وہ موتی دراصل علم کا موتی ہے لیکن تو اُسکی ظاہری شکل کو تلاش کرتا رہا۔علم تو ایک ایسی شے ہے ،جسے ہزاروں نام دیئے جا سکتے ہیں ۔کہیں اُسے پھل دار درخت کہتے ہیں تو کبھی سورج سے تشبیہ دیتے ہیں اور اُسے سمندر بھی کہا جاتا ہے لیکن اُسے کوئی چُرا نہیں سکتا۔

"لیکن اِس سے زیور بنانے والی صفت ؟"وزیر نے حیرت سے پوچھا

پری نے مسکراتے ہوئے کہا؛علم کی بہت سی صفات ہیں ۔تم اُس موتی کی صورت کو کیوں تلاش کرتے ہو ۔یاد رکھو،ہر شے کی تاثیر کا تعلق اُسکے نام سے نہیں بلکہ اُسکی اندرونی خوبیوں سے ہوتا ہے ۔اسی طرح علم بھی ایک نایاب موتی ہے کہ جس سے یہ حاصل ہو جائے،وہ اُس سے ایسے ہی سج جاتا ہے جیسے انسان زیور پہن کر سجتا ہے اور اُسے کوئی چرا نہیں سکتا بلکہ یہ تو بانٹنے سے بڑھتا ہے،گھٹتا نہیں ہے۔

وزیر بڑے غور سے پری کی بات سُن رہا تھا اور بالآخر قائل ہو گیا کہ واقعی علم ایک ایسا موتی ہے کہ جس کے پاس ہو،وہ دراصل دنیا کے سب سے قیمتی زیور کا مالک بن جاتا ہے ۔وزیر نے پری کا شکریہ ادا کیا،جس کے بعد اچھی پری وہاں سے غائب ہو گئی ۔اب وزیر بہت خوش تھا اور اپنی کامیابی کے گیت گاتا اپنے ملک کو روانہ ہو گیا۔وہاں پہنچ کر اُس نے بادشاہ کو علم کے موتی کے بارے میں بتایا اور سمجھایا تو بادشاہ بھی پری کی بات کا قائل ہو گیا کہ صرف علم ہی وہ موتی ہے جسے کوئی چُرا نہیں سکتا۔

پیارے ساتھیو! علم ایک ایسا موتی ہے جس کی چمک دمک زمین سے آسمان ،فرش سے عرش تک ہے اور علم کے اُس موتی کی روشنی میں ہی انسان اُس کائنات کے خالق ومالک تک رسائی حاصل کرتا ہے۔

محمد زبیر ساگر

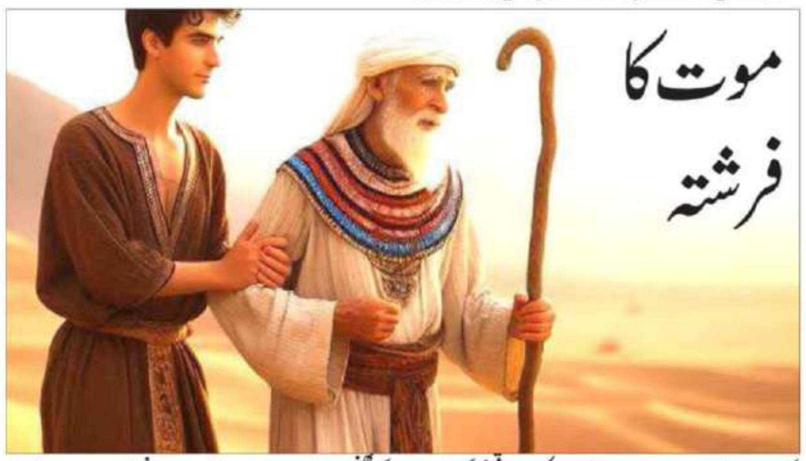

"یہ تم کیسی باتیں کرتی ہو رضیہ بیگم،میں نہیں مانتا ان باتوں کو یہ سب قصے کہانیاں ہیں جن باتوں کو میرا دل ہی نہیں مانتا میں کیسے اُن باتوں کو مان لوں۔"

"توبہ میری یا اللہ توبہ یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں میں نے ہزار دفعہ آپ کو سمجھایا ہے کہ ایسی الٹی سیدھی باتیں مت کیا کریں اللہ تعالیٰ کے قہر سے ڈریں۔

"بیگم میرا نام سیٹھ وقار ہے سیٹھ وقار میرے پاس کیا نہیں ہے سب کچھ ہے بنگلہ گاڑیاں بے شمار دولت وہ سب کچھ جو انسان کو چاہیے ہوتا ہے لیکن یہ سب کچھ مجھے کہاں سے ملا محنت سے،میں نے دن رات محنت کی اور آج میرے پاس سب کچھ ہے یہ مجھے کسی نے دیا نہیں میں نے خود حاصل کیا ہے۔"

"کسی خدا نے اوپر سے نہیں پھینکا ہر وقت خدا خدا کرتی رہی ہو کہاں ہے خدا دکھا مجھے اگر خدا ہے تو وہ نظر نہیں آرہا میں نہیں مانتا ایسے خدا کو جو نظر ہی نہ آئے تو پھر میں یہ کیسے مان لوں کہ موت کا فرشتہ موت دیتا ہے انسان کی روح قبض کرتا ہے اور کسی کو نظر بھی نہیں آتا۔میں نہیں یقین رکھتا ایسی باتوں پر۔"

"اچھا باتیں چھوڑیں ٹھیک سے ناشتہ تو کرلیں آپ تو پڑھے لکھے جاہل ہیں میرے تو سر میں درد ہونے لگا ہے آپ کو سمجھا سمجھا کر۔"ارے تم میرے ساتھ اپنا دماغ نہ لڑایا کرو تمہیں تو پتہ ہے کہ جیت کس کی ہوتی ہے اچھا میں آفس جا رہا ہوں۔"یہ کہہ کر وقار ٹشو پیپر سے منہ صاف کرتا باہر چلا گیا۔

#"یا میرے خدا اس کم عقل انسان کو ہدایت دے دے۔اے میرے پروردگار میری دعا سن لے۔"یہ کہہ کر رضیہ ایک گہری سوچ میں ڈوب گئی۔سیٹھ وقار اپنی مہنگی ترین گاڑی میں بیٹھا مین روڈ پر جا رہا تھا وہ ڈرائیونگ بھی خود ہی کرتا تھا غریبوں سے سخت نفرت کرنے والا اور بے رحم انسان تھا وقار درمیانی رفتار میں گاڑی چلا رہا تھا کہ اچانک ایک بوڑھا آدمی اس کی گاڑی کے آگے آکر کھڑا ہو گیا تو سیٹھ وقار نے ایک دم بریک لگائی وقار نے بڑی مشکل سے گاڑی کو روکا تھا۔

اس کا چہرہ غصے سے لال سرخ ہو رہا تھا اس کو غصے میں دیکھ کر بوڑھا آدمی گھبرائے لہجے میں بولا"مجھے معاف کردیں صاحب میں نے آپ کو روکا۔"وقار نے زور سے بوڑھے کے گال پر تھپڑ مارا۔"بکواس بند کرو اگر تم گاڑی کے نیچے جاتے تو 'جانتے ہو'میں نے کتنی مشکل سے گاڑی کو روکا ہے۔دفعہ ہو جاؤں""صاحب مجھے آپ سے ایک کام تھا میں آپ کے گھر بھی گیا تھا۔"وقار اور بھڑک اٹھا۔

"میں نے تمہیں کتنی بار سمجھایا ہے کہ مجھ سے ملنا ہے تو فیکٹری میں ہی ملا کرو تم کیوں گھر گئے تھے؟"بوڑھا ہاتھ جوڑتے ہوئے بولا۔

"میرا بچہ بیمار ہے میرے پاس پیسے نہیں ہے مجھے تھوڑے سے پیسے دے دیں میں اُس کے لیے دوائی لے آؤں۔"سیٹھ وقار نے طیش میں آکر بوڑھے کو گریبان سے پکڑ کر جھنجھوڑا۔"ارے بوڑھے تمہارا دماغ خراب ہے بیٹا تمہارا بیمار ہے دوائی کے لیے پیسے میں دوں کیوں دوں میں پیسے'پہلے جو پیسے لیے تھے تم نے وہ واپس کیے نہیں۔"وہ دھاڑا۔"خدا کے لیے صاحب جی مجھ غریب پر مہربانی کریں میں آپ کے سارے پیسے واپس کردوں گا۔"

وہ گڑ گڑا رہا تھا۔"ارے جاؤ دفعہ ہو جاؤ میں تمہیں ایک روپیہ بھی نہیں دوں گا اور کس خدا کی بات کرتے ہو جسے میں نے آج تک دیکھا ہی نہیں۔

اور آج کے بعد فیکٹری آنے کی ضرورت نہیں ہے میں نے تمہیں نوکری سے نکال دیا ہے۔"بوڑھے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے بولا۔

"اے میرے خدا اس بے رحم اور ظالم انسان سے چھین لے ساری دولت اور جان لے لے اس کی موت کا فرشتہ بھیج اور تجھے پتہ ہے میرے پاس پیسے نہیں ہیں میرے بیٹے کو تندرستی دے۔"یہ کہہ کر وہ بزرگ چلا گیا اور سیٹھ وقار غصے سے سر کو ہلاتے ہوئے بولا۔

"بے وقوف بوڑھا خدا ہو گا تو تیری بددعا سنے گا۔"یہ کہتے ہوئے وقار گاڑی میں بیٹھا اور روانہ ہو گیا۔

رات کے دس بج رہے تھے۔وقار اپنے کمرے میں بیڈ پر گہری نیند سو رہا تھا اس کے خواب میں موت کا فرشتہ آیا اور بولا۔"مجھے اُس خدا نے بھیجا ہے جو زندہ اور قائم ہے۔جس پر تو یقین نہیں رکھتا اللہ تعالیٰ نے مجھے کہا ہے جا سیٹھ وقار کی جان نکال کرلے آیا اُس کی زندگی ختم ہو گئی ہے اور میں ہوں موت کا فرشتہ'آج تیری جان لے کر ہی جاؤں گا تم نے ۔بہت بڑے بڑے گناہ کیے ہیں اللہ تعالیٰ تجھ سے ۔بہت ناراض ہے'تم غریبوں پر ظلم کرتے ہو موت پر یقین نہیں رکھتے تیار ہو جاؤ میں تمہاری جان نکالنے لگا ہوں۔

سیٹھ وقار کا پورا جسم کانپ رہا تھا اور وہ اتنا ڈر گیا تھا کہ رونے لگا۔"مجھے معاف کر دے اے میرے رب مجھے یقین آگیا ہے کہ یہ تیرا ہی بھیجا ہوا موت کا فرشتہ ہے آج سے ہی میں سچی توبہ کرتا ہوں۔کبھی کسی غریب کو تنگ نہیں کروں گا۔مجھے تھوڑی سی زندگی دے دی مجھے معاف کردے۔اے میرے پروردگار تو موجود ہے زندہ اور قائم ہے مجھے یقین آگیا ہے۔"جاؤ تمہیں مہلت دی میرے رب نے مجھ سے کہا کہ اگر یہ آدمی سچی توبہ کرلے تو اسے تھوڑی مہلت

دے دینا۔میں پھر آؤں گا۔"یہ کہہ کر موت کا فرشتہ چلا گیا۔

وقار کی آنکھ کھلی تو وہ اپنے نرم بستر پر دراز تھا مگر اس کا پورا جسم پسینے پسینے ہو رہا تھا اے سی کی ٹھنڈک میں بھی اس کے کپڑے پسینے سے شرابور تھے۔اس کو احساس ہو گیا تھا کہ وہ غلط تھا اور دنیا بنانے والے نے اس کو بتا دیا کہ وہ ہی خالق و مالک ہے۔

جب چاہئے جلا بخش دے اور جب چاہے جان لے لے۔سیٹھ وقار نے سچے دل سے توبہ کی اور عہد کیا کہ وہ اب کبھی بھی اپنے رب کی نافرمانی نہیں کرے گا۔

رات کے اس پہر جب مینجر صاحب نے اپنے سیل فون پر سیٹھ وقار کا نمبر دیکھا تو وہ شدید حیران ہوا۔

"یا اللہ خیر" کہتے ہوئے اس نے یس کا بٹن پش کر دیا۔

جی سر حکم"وہ بولا۔"صابر صاحب ہماری فیکٹری میں جو بوڑھا ورکر تھا جس کو میں نے آج فارغ کر دیا تھا اس کو واپس رکھ لیں اور اس کو بچے کے علاج کے لیے جو رقم درکار ہے وہ دے دیں میرے صبح آنے سے پہلے باقی باتیں فیکٹری آکر کروں گا۔"مینجر صاحب حیران فون تھامے کھڑے تھے اور سیٹھ وقار نے مطمئن انداز میں سر بستر کی پشت سے لگا لیا۔

زینب بنت عمران

علیزہ اور عمارہ کی دوستی ایسی تھی جیسے ایک جان دو قالب۔وہ دونوں ایک ہی جماعت میں پڑھتی تھیں اور اُن دونوں کی بہت سی عادتیں ملتی جلتی تھیں۔فرق یہ تھا کہ علیزہ ہمیشہ ایڑی چوٹی کا زور لگا کر محنت کرتی اور پوری کلاس میں اول آتی جبکہ عمارہ کو پڑھائی سے اتنا لگاؤ نہیں تھا،اس لئے وہ پاس تو ہو جاتی مگر اس نے کبھی کوئی پوزیشن حاصل نہیں کی تھی۔

علیزہ ایک بہت ہی ایمان دار اور تمیز دار گھرانے سے تعلق رکھتی تھی۔علیزہ کی امی تجربہ کار خاتون تھیں۔وہ کسی بھی شخص کی باتوں سے اس کی شخصیت معلوم کر لیتی تھیں کہ وہ شخص ایماندار ہے یا نہیں،عبادت گزار ہے یا نہیں وغیرہ۔جب علیزہ اُنہیں عمارہ کے بارے میں کچھ بتاتی تو اُنہیں یہ معلوم ہو جاتا کہ عمارہ زبردستی علیزہ سے اس کے گھر کی باتیں پوچھتی ہے اور وہ بھروسے کے لائق نہیں۔

اگر وہ یہ سب علیزہ کو بتاتیں تو اُسے بُرا لگتا کہ اس کی امی اُس کی سہیلی کے بارے میں ایسا کہہ رہی ہیں۔یہ سوچ کر وہ علیزہ سے کچھ نہیں بولتیں۔بس اُسے اتنا سمجھاتیں کہ وہ اپنے گھر کی باتیں کسی کو بھی اپنی سہیلی کو بھی نہ بتائے۔خیر علیزہ اپنی امی کے سامنے تو ہاں بول دیتی مگر عمارہ کے اصرار پر اُسے سب کچھ بتانا ہی پڑتا۔

ایک دن علیزہ اور عمارہ کی کسی بات پر لڑائی ہو گئی تو عمارہ نے غصے میں کلاس کی ہر لڑکی کو علیزہ کے گھر کی باتیں اور معاملات کے بارے میں بتا دیا۔

یہ علیزہ کی خوش قسمتی تھی کہ اس کی نرم دلی اور ایمانداری کی وجہ سے اس کی کلاس کی لڑکیوں نے علیزہ کا مذاق اُڑانے کی بجائے عمارہ کو اُس کی اس حرکت پر کوسا۔علیزہ کو اس بات کا بے حد افسوس ہوا کہ اس کی پکی سہیلی نے اس کے ساتھ ایسا کیا۔تب اُسے اپنی امی کی بات یاد آئی کہ اُنہوں نے اُسے سمجھایا تھا مگر اس نے اپنی امی کی بات کو نظر انداز کر دیا تھا۔

پھر اس نے خدا کا شکر ادا کیا کہ خدا نے اس کا مذاق بننے سے بچا لیا۔عمارہ کو جب اپنی غلطی کا احساس ہوا تو اُس نے علیزہ سے معافی مانگی جس پر علیزہ نے اُسے معاف تو کر دیا مگر اُن کی دوستی میں وہ بات نہ رہی جو پہلے تھی۔علیزہ نے جب یہ واقعہ اپنی امی کے سامنے بیان کیا اور اُن سے اُن کی بات نہ ماننے کی معافی مانگی تو اُنہوں نے اُسے معاف کر دیا اور اُسے تلقین کی کہ آئندہ بُری لڑکیوں سے دوستی کرنے کی غلطی نہ کرے۔

پیارے دوستو!اگر آپ کے والدین آپ کو کسی بات سے روکتے ہیں یا سمجھاتے ہیں تو اُن کی بات مانا کریں کیونکہ اُنہوں نے دنیا اچھی طرح سے دیکھی ہوتی ہے اور وہ لوگوں کے مزاج سے اچھی طرح واقف ہوتے ہیں اور وہ ہمیشہ آپ کی بھلائی چاہتے ہیں۔مجھے اُمید ہے کہ آپ سب علیزہ کی طرح یہ غلطی نہیں کریں گے۔

قرۃ العین خرم ہاشمی

رضوانہ بیوہ عورت تھی۔اس کے شوہر کا ایکسیڈنٹ میں انتقال ہو گیا۔اس کے تین بچے تھے۔سب سے بڑا بیٹا مرتضیٰ،بیٹی ہما اور سب سے چھوٹا علی تھا،جو آٹھویں کلاس میں پڑھتا تھا۔مرتضیٰ ایم اے کر رہا تھا۔ساتھ ساتھ وہ ٹیوشن بھی پڑھاتا تھا۔ہما ایف۔اے کی طالبہ تھی۔وہ بھی ٹیوشن پڑھا کر اپنی تعلیم کا خرچہ اُٹھا رہی تھی۔

صرف ایک علی تھا جو بہت لاپرواہ قسم کا لڑکا تھا۔اسے کھیل کود سے فرصت نہیں ملتی تھی۔آج کل اس کی دوستی محلے کے سب سے بدنام گروپ سے ہو رہی تھی،جس پر رضوانہ کو تشویش لاحق تھی۔

"امی!علی کہاں ہے؟"مغرب کے وقت تھکا ہارا مرتضیٰ گھر میں داخل ہوا تو سوال کیا۔

"تھوڑی دیر کھیلنے کا کہہ کر گیا تھا اور ابھی تک نہیں آیا۔

"رضوانہ نے فکرمندی سے کہا۔

"جی نواب صاحب اپنے دوستوں کے ساتھ صدر میں گھوم پھر رہے ہیں۔"مرتضیٰ نے طنزیہ انداز میں کہا تو رضوانہ چونک گئی۔

"مگر وہ تو کہہ رہا تھا کہ"رضوانہ چپ کر گئی۔

"امی وہ ہر روز گلی میں کھیلنے کا کہہ کر کہیں اور چلا جاتا ہے۔"ہما نے بھائی کو پانی پیش کرتے ہوئے کہا۔رضوانہ پریشان ہو گئی۔

"اچھا آپ فکر مت کریں۔

میں اسے سمجھاؤں گا۔"مرتضیٰ نے ماں کو تسلی دی۔

اگلے دن مرتضیٰ نے علی کو پاس بیٹھا کر پیار سے سمجھایا:"دیکھو علی!انسان کی پہچان اپنے دوستوں سے ہوتی ہے۔"علی سر جھکائے سُنتا رہا،مگر اثر کچھ نہ ہوا۔

وقت تیزی سے گزرنے لگا۔علی بہت جلد پاشا کے رنگ میں رنگ رہا تھا۔اس کا پڑھائی میں بھی دل نہیں لگتا تھا۔گھر والے سمجھا سمجھا کر تھک گئے تھے،مگر علی کسی کی نہیں سُنتا تھا۔

ایک دن مارکیٹ کی ایک مشہور کریانہ اسٹور میں چوری ہو گئی۔پہلا شک پاشا اور اس کے گروپ پہ گیا۔کیونکہ چوری کے وقت وہ آس پاس موجود تھے۔پولیس پاشا اور اس کے سب ساتھیوں کو پکڑ کر لے گئی۔ان میں علی بھی شامل تھا۔

علی کے گھر والوں کے لئے یہ صدمہ بہت بڑا تھا۔مرتضیٰ بھائی کو بچانے کے لئے جدوجہد کرنے لگا۔پولیس نے تفتیش شروع کر دی۔جب پولیس نے سختی سے کام لیا تو پاشا نے مان لیا کہ اسی نے چوری کی ہے۔

پاشا کے سب ساتھیوں نے اعتراف کر لیا،مگر علی بے قصور ثابت ہوا تو دو دن بعد پولیس نے اسے چھوڑ دیا۔

علی جب گھر آیا تو رضوانہ دروازے پہ کھڑی تھی۔علی کا حال بہت بُرا تھا۔پولیس نے اسے بھی مارا تھا۔علی ماں سے لپٹ گیا اور دھاڑیں مار مار کر رونے لگا۔

"بھائی مجھے معاف کر دیں۔"علی نے مرتضیٰ کی طرف دیکھا اور اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیئے۔

"علی!شکر کرو کہ تم پر کوئی الزام ثابت نہیں ہوا اور پولیس نے تمہیں چھوڑ دیا۔اسی وقت کے لئے تمہیں سمجھاتے تھے کہ اچھے لڑکوں سے دوستی کرو۔بُرے لوگوں کی دوستی کا انجام بھی بُرا ہوتا ہے۔"مرتضیٰ نے بھائی کو پیار کرتے ہوئے سمجھایا۔

"بھائی!اب میں سمجھ گیا ہوں کہ ایک اچھے دوست اور بُرے دوست میں کیا فرق ہوتا ہے۔"

علی نے کہا تو ان سب نے شکر ادا کیا۔اس واقعے نے علی کو ہمیشہ کے لئے کھرے اور کھوٹے لوگوں کی پہچان کروا دی تھی۔

پھولوں کے دلچسپ حقائق

■ پھولوں کے مختلف ثقافتوں میں علامتی معنی ہوتے ہیں۔

■ مختلف ثقافتوں میں پھولوں کے مختلف علامتی معنی ہوتے ہیں، اور یہ معنی اکثر پھول کی قسم اور اس کے استعمال کے حوالے سے مختلف ہوتے ہیں۔کچھ ثقافتوں میں، پھولوں کا تعلق مخصوص دیوتاؤں یا روحوں سے ہوتا ہے اور وہ ان مخلوقات کی تعظیم کے لیے رسومات اور تقاریب میں استعمال ہوتے ہیں۔پھولوں کا استعمال مخصوص جذبات یا پیغامات، جیسے محبت، احترام، یا ہمدردی کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔

■ پھولوں کو روایتی ادویات میں استعمال کیا جاتا ہے۔

■ پھولوں کو بہت ساری ثقافتوں میں روایتی ادویات میں طویل عرصے سے استعمال کیا جاتا ہے۔مثال کے طور پر، کیمومائل کو عام طور پر بے چینی اور بے خوابی کے قدرتی علاج کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے، اور گلاب کی پنکھڑیوں کو گلے کی خراش اور ہاضمے کے مسائل سمیت متعدد بیماریوں کے علاج کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

■ پھول ہمارے مزاج اور صحت کو متاثر کر سکتے ہیں۔

■ پھولوں کا لوگوں کے مزاج اور تندرستی پر مثبت اثر بتایا جاتا ہے۔مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ پھول تناؤ کو کم کر سکتے ہیں، مزاج کو بہتر بنا سکتے ہیں، اور خوشی اور اطمینان کے جذبات کو بڑھا سکتے ہیں!

آؤں ہنسے اور ہنسائے!

☆ایک طالب علم کو استاد نے امتحان میں فیل کر دیا. طالب علم شکایت لے کر پرنسپل کے پاس چلا گیا کہ مجھے غلط فیل کیا گیا ہے پرنسپل نے استاد اور طالب علم دونوں کو بلا لیا اور استاد سے فیل کرنے کی وجہ پوچھی استاد صاحب نے بتایا کہ اس لڑکے کو فیل کرنے کی وجہ یہ تھی کہ وہ ہمیشہ موضوع سے باہر نکل جاتا ہے،جس موضوع پر اسے مضمون لکھنے کو دیا جائے اسے چھوڑ کر اپنی پسند کے مضمون پر چلا جاتا ہے.

☆ پرنسپل نے کوئی مثال پوچھی تو استاد صاحب نے بتایا کہ ایک دفعہ میں نے اسے بہار پر مضمون لکھنے کو کہا تو وہ اس نے کچھ اس طرح لکھا

☆ موسم بہار ایک بہت ہی بہترین موسم ہوتا ہے اور اس کے مناظر بہت ہی دلنشین ہوتے ہیں۔اس موسم میں ہر طرف ہریالی ہی ہریالی ہوتی ہے اور سبزے کی بہتات ہو جاتی ہے،اس موسم کو اونٹ بہت پسند کرتے ہیں اور اونٹ بہت ہی طاقت ور جانور ہے۔یہ صحراء کا جہاز کہلاتا ہے۔اونٹ نہایت ہی صابر جانور ہے۔لمبے لمبے سفروں پر نکلتا ہے اور زیادہ دن بھوک و پیاس برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔عرب کے لوگ اونٹ کو بہت پسند کرتے ہیں۔وغیرہ وغیرہ

☆ پرنسپل صاحب نے کہا کہ ہو سکتا ہے کہ یہ مناسبت کی وجہ سے بہار کی بجائے اونٹ پر لکھ بیٹھا ہو آپ اسے کوئی اور موضوع دے کر دیکھتے

☆استاد صاحب نے کہا کہ میں نے ایک دفعہ اس سے کہا کہ تم اس طرح کرو کہ جاپان میں گاڑیوں کی فیکٹری پر مضمون لکھو۔اس طالب علم نے جو مضمون لکھا وہ کچھ اس طرح تھا

☆ جاپان ایک ترقی یافتہ ملک ہے اور گاڑیوں کی صنعت میں اس کو منفرد و اعلی مقام حاصل ہے۔جاپان دنیا میں پہلے نمبر پر ہے گاڑیاں برآمد کرنے میں۔ہمارے ملک میں بھی زیادہ تر گاڑیاں جاپان کی استعمال ہوتی ہیں لیکن مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے ملک میں پیٹرول کی قیمت بہت زیادہ ہے اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم سواری کے لیے اونٹ کا استعمال کریں اونٹ بہت ہی طاقت ور جانور ہے۔یہ صحراء کا جہاز کہلاتا ہے۔اونٹ نہایت ہی صابر جانور ہے۔لمبے لمبے سفروں پر نکلتا ہے اور زیادہ دن بھوک و پیاس برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔عرب کے لوگ اونٹ کو بہت پسند کرتے ہیں۔

☆ پرنسپل بہت حیران ہوا اس نے کہا کہ شاید سواری کی وجہ سے ایسا ہو گیا ہے،آپ بالکل ہی کوئی الگ موضوع دے کے دیکھتے۔استاد صاحب نے کہا جی ایک دفعہ میں نے بالکل ہی الگ موضوع دیا جس میں اونٹ کا ذکر آنا ہی ناممکن تھا میں نے اسے کمپیوٹر پر مضمون لکھنے کو کہا لیکن اس نے جو مضمون لکھا وہ کچھ اس طرح تھا۔

راستہ تلاش کیجیے

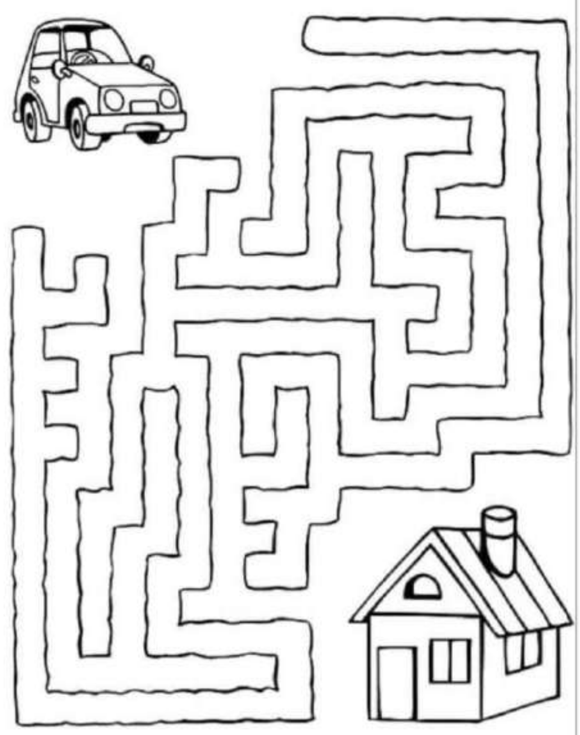

تصویر میں فرق بتائیے

۷/ فرق تلاش کیجیے

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

۴۰ رہزار مساجد کے نیچے مندر تلاش کریں گے، تو خانہ جنگی چھڑ جائے گی: شہلا رشید

نئی دہلی: ملک کے مختلف شہروں میں مندر مساجد کو لے کر جاری تنازعہ کے درمیان سرگرم کارکن اور مصنفہ شہلا راشد نے بڑا بیان دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسے جھگڑوں کو کہیں نہ کہیں ختم کر دینا چاہیے۔ اگر ہم 40 ہزار مساجد کے نیچے مندروں کی تلاش شروع کر دیں تو ملک بھر میں خانہ جنگی شروع ہو جائے گی۔ انہوں نے یہ بیان ایک پوڈ کاسٹ انٹرویو میں دیا۔ انہوں نے اس بیان کا ایک مختصر ویڈیو کلپ سوشل سائٹ ایکس پر شیئر کیا ہے۔ اس پوڈ کاسٹ میں شہلا راشد کہتی ہیں کہ اب مندر-مسجد کے تنازعات کو کہیں ختم کر دینا چاہیے،، کیونکہ کوئی بھی اس کا استحصال کر سکتا ہے۔ پاکستان، بنگلہ دیش، امریکہ، کوئی بھی اس کا فائدہ اٹھا سکتا ہے، لیکن مجھے امید ہے کہ عدلیہ اس پر مستقل فیصلہ دے گی۔ ہر کوئی اس کا حل تلاش کرنے کے لیے عدلیہ کی طرف دیکھ رہا ہے۔ ان کے مطابق میں یہاں ششی تھرور سے تحریک لینا چاہوں گی۔ سوال اٹھاتے ہوئے شہلا نے کہا کہ انہوں نے کہا تھا کہ کیا مصالحتی کمیشن بنایا جا سکتا ہے، کیا ہندو اور مسلم کمیونٹیز کے درمیان بین مذاہب فورم بنایا جا سکتا ہے، جہاں تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ دیکھیں اب 40 ہزار مساجد کے نیچے مندر کی تلاش میں نکلیں گے تو ملک میں خانہ جنگی ہو جائے گی، یہاں ہمیں کوئی اور حل تلاش کرنا پڑے گا۔ یا تو مقامی کمیونٹی آپس میں طے کر لیں کہ مندر بھی رہے گا اور مسجد بھی رہے گی۔ شہلا رشید نے کہا کہ مسلم کمیونٹی کے تمام لوگوں کے مندر اور مسجد سے متعلق سیاست سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ وہ مزید کہتی ہیں کہ جیسا کہ میں نے کہا کہ اگر ہم 40 ہزار مساجد کے نیچے مندر کھودنے بیٹھیں تو یہ کام ہو جائے گا، لیکن پھر ہم آگے نہیں بڑھ سکیں گے۔ کوئی بھی اس صورتحال کا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

تمل ناڈو کے گورنر برہم: قومی ترانے کی توہین پر ایوان سے خطاب کرنے سے انکار

چنئی: تمل ناڈو کے گورنر آر این روی قومی ترانے کی مبینہ توہین پر ناراض ہو گئے اور اسمبلی اجلاس سے خطاب کیے بغیر ایوان سے چلے گئے۔ تمل ناڈو اسمبلی کا سال 2025 کا پہلا اسمبلی اجلاس آج سے شروع ہو رہا ہے۔ قواعد کے تحت اسمبلی اجلاس کا آغاز گورنر آر این روی کے خطاب سے ہونا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسمبلی اجلاس کے آغاز میں تامل ناڈو حکومت کا ریاستی ترانہ گایا گیا۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا کہ گورنر آر این روی نے تمل ناڈو کے ریاستی ترانے کے بعد قومی ترانہ بجانے کا مطالبہ کیا؛ لیکن ان کا مطالبہ تسلیم نہیں کیا گیا۔ جس کے بعد گورنر اتنے ناراض ہوئے کہ اسمبلی اجلاس سے خطاب کیے بغیر ایوان سے چلے گئے۔

عصمت دری معاملے میں ۱۰ سال کی سزا

رائے بریلی: اتر پردیش کے ضلع رائے بریلی کی ایک عدالت نے 15 اگست کو پرچم کشائی کرنے گئی پرائمری اسکول کی طالبہ کے ساتھ عصمت دری کرنے والے مجرم کو 10 سال کی قید بامشقت اور 50 ہزار روپے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ سرکاری وکیل آلوک کمار ترپاٹھی نے آج بتایا کہ اسپیشل جج پاکسو اول واڈیشنل ضلع جج آلوک کمار سنگھ نے عصمت دری کے ملزم کو 10 سال کی قید بامشقت اور 50 ہزار روپے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گرو بخش گنج علاقے میں تقریباً سات سال پہلے 15 اگست کے دن پرچم کشائی کے لئے گئی اسکولی طالبہ کے ساتھ رامو نامی نوجوان نے عصمت دری کی۔ تمام شواہد کی بنیاد پر جج نے رامو کو عصمت دری کا مجرم قرار دیا اور سزا سنائی۔

مڈبھیڑ میں پانچ نکسلی مارے گئے

نارائن پور: چھتیس گڑھ کے نارائن پور اور دنتے واڑہ اضلاع کی سرحد پر ابوجھماڑ کے جنگل میں ہفتہ کی شام سے سیکورٹی فورسز اور نکسلیوں کے درمیان وقفے وقفے سے جاری مڈبھیڑ میں دو خواتین نکسلیوں سمیت کل پانچ وردی پوش نکسلی مارے گئے ہیں جبکہ ایک ہیڈ کانسٹیبل شہید ہو گیا۔ پولیس نے پیر کو کہا کہ اب تک پانچ نکسلیوں کی لاشیں برآمد کی گئی ہیں۔

امپا بھیونڈی کی جانب سے کامیاب بلڈ ڈونیشن کیمپ

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی امپا کی جانب سے 5 جنوری 2025 صبح 11 بجے سے لے کر 3 بجے تک بلڈ ڈونیشن کیمپ صلاح الدین ایوبی ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج میں رکھا گیا۔ پروگرام کا آغاز ڈاکٹر انتخاب شیخ نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ اس بلڈ ڈونیشن کیمپ میں اہلیان شہر نے خاص طور پر نوجوان طبقہ نے بڑھ چڑھ کر خون کا عطیہ دیا اور ملی سماجی فلاحی بیداری کا ثبوت دیا۔ امپا بھیونڈی ان تمام بلڈ ڈونرس کے بھی شکرگزار ہے جنہوں نے سماج کے لیے اپنے قیمتی خون کا عطیہ دیا۔ خون کسی مصنوعی طریقے سے بنایا نہیں جا سکتا چنانچہ اس کی حصول یابی کے لیے انسان کا عطا کردہ خون ہی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ بڑے آپریشن، ڈینگو بخار، تھیلیسیمیا (خون کا کینسر)، ناگہانی آفات اور ایسے بہت سے مواقع ہوتے ہیں جہاں خون کی اسد ضرورت پڑتی ہے۔ ایسے موقعوں پر جمع شدہ خون ایسے مستحق افراد کے کام آتا ہے اور ان کی جان بچانے میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ امپا بھیونڈی اس کارڈ کے ذریعے ان مستحق افراد جن کے رشتہ دار، پڑوس، محلے والے یا جان پہچان والے یا اہل خانہ میں کسی بھی فرد کو اگر خون کی ضرورت پڑے تو وہ امپا برانچ سے رابطہ قائم کر سکتا ہے۔ انہیں فری میں امپا کی جانب سے خون کا یونٹ دیا جاتا ہے۔ اس پروگرام میں شرکت کے لیے ممبئی سے ڈاکٹر زبیر شیخ گیسٹ (آف آنرز جنرل سکریٹری امپا مہاراشٹر) اس پروگرام کا افتتاح ڈاکٹر جاوید فاروقی (چیف گیسٹ) کے ہاتھوں کیا گیا۔ مہمانان ڈاکٹر مقیم جامعی اور جاسمین مقیم شیخ، نعیم سر (استاذ صلاح الدین ایوبی اسکول) مدعو تھیں۔ اس بلڈ ڈونیشن کیمپ میں کل 70 افراد نے اپنے خون کا عطیہ دیا۔ صلاح الدین اسکول اینڈ جونیئر کالج کا بھی خاص طور پہ جلیس اعظمی صاحب (سکریٹری) کا شکریہ ادا کرنا ضروری ہے کہ انہوں نے اس کار خیر کے لیے کالج کا ہال فری میں دیا۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں امپا کے تمام عہدے داران مبارکباد مستحق ہیں جنہوں نے نہایت ہی محنت مشقت کے ساتھ اس پروگرام کو ترتیب دیا اور کامیابی سے ہمکنار کیا۔

رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول کے طالب علم شیخ حسنین محمد عمر کو کے ایم ای سوسائٹیز ہائی اسکول وڈولی کے بین المدارس سیرت النبی ﷺ تقریری مقابلہ میں تیسرا انعام

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی میں لڑکوں کی تعلیم کے معروف ادارے رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول کے طالب علم شیخ حسنین محمد عمر (جماعت ہشتم) کو کے ایم ای سوسائٹیز ہائی اسکول وڈولی (کڈوس) کے زیر اہتمام ۱۹ ویں بین المدارس سیرت النبی ﷺ تقریری مقابلہ میں تیسرے انعام کا حقدار قرار دیا گیا۔ خیال رہے کہ اس مقابلہ میں تھانہ و پالگھر ضلعوں سے ۲۳ اردو اسکولوں کے طلبہ و طالبات مقرروں نے حصہ لیا تھا۔ مذکورہ انعام یافتہ طالب علم کی رہنمائی اسکول ہذا کے فعال معلم ظفر عالم خان جامعی نے کی تھی جب کہ تقریر بھی انہیں نے تحریر کی تھی۔ اس شاندار کامیابی پر شیخ حسنین محمد عمر اور ظفر عالم خان جامعی کو کے ایم ای سوسائٹی کے عہدیداران، سربراہ ادارہ ہیڈ ماسٹر محمد شبیر فاروقی، معاون ہیڈ ماسٹر شفیع پٹیل، سپروائزر فہیم پٹیل، چیرمین نوح خلیل پٹیل اور تمام تدریسی و غیر تدریسی اراکین عملہ نے مبارکباد پیش کی اور مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ: سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ...... احتجاجی تحریک کے نتیجے میں الٹ دیا گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق 15 سال پر مشتمل ان کے دور حکومت میں بڑے پیمانے پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں سامنے آئیں، جن میں بڑے پیمانے پر سیاسی مخالفین کی گرفتاریاں اور ماورائے عدالت قتل بھی شامل ہیں۔ انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل کے مقامی چیف پراسیکیوٹر تاج الاسلام کا کہنا ہے کہ دوسری بار جاری ہونے والے وارنٹس ان کے دور میں ہونے والی جبری گمشدگیوں سے متعلق ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بنگلہ دیش کے سکیورٹی حکام نے 500 سے زائد افراد کو مبینہ طور پر اغوا کیا تھا، جن میں سے کچھ کو برسوں تک خفیہ مقامات پر رکھا گیا۔

بقیہ: ایک بار پھر...... درست معلومات سامنے نہیں آئیں۔ اس ویڈیو نے مداحوں کو یہ سوچ کر چھوڑ دیا ہے کہ کیا بالی ووڈ سپر اسٹار کے ساتھ سب کچھ ٹھیک ہے؟ ایک طرف سکیورٹی میں اضافہ اور دوسری طرف گھر کو ناقابل تسخیر قلعے میں تبدیل کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ سلمان پر سکیورٹی کا خطرہ اب بھی بہت سنگین ہے۔

بقیہ: ممبئی کے ساحلی...... وبھو ٹھاکرے نے اپنے پلاٹ اور آس پاس کی زمینوں پر غیر قانونی تعمیرات کے خلاف 2021 میں گورے گاؤں پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ ٹھاکرے نے پایا کہ سی آر زیڈ اور این ڈی زیڈ پلاٹوں کو تعمیر کیے جانے والے علاقوں کے طور پر درجہ بندی کرنے کے لیے سرکاری ریکارڈ کو غلط بنایا گیا تھا۔ تاہم، بی ایم سی اور گورے گاؤں پولیس سمیت دیگر اہلکاروں نے اس پر کوئی کارروائی نہیں کی۔ کمیٹی کے نتائج کو بمبئی ہائی کورٹ میں اس وقت پیش کیا گیا جب اصل شکایت کنندہ، وبھو ٹھاکرے نے اپنے نتائج کے باوجود حکومت کی بے عملی کا الزام لگاتے ہوئے ایک درخواست دائر کی۔ اکتوبر 2024 میں بمبئی ہائی کورٹ کے حکم پر تشکیل دی گئی ایس آئی ٹی کو کل چار ایف آئی آر کی جانچ کرنے کا کام سونپا گیا تھا۔ جوائنٹ کمشنر آف پولیس (کرائم) لکھمی گوتم کی قیادت میں چار گرفتاریاں کی گئی ہیں۔ ایس آئی ٹی کے مطابق، چاروں ملزمین نے سرکاری ملازمین کے ساتھ مل کر گزشتہ چند سالوں میں 102 جائیداد کے نقشے اور ریکارڈ کو جعلی بنایا۔ اس میں جعلی سٹی سروے نمبر، غیر موجود تعمیرات اور تبدیل شدہ حدود جیسی غلط تفصیلات شامل تھیں۔ آر ٹی آئی درخواستوں کی آڑ میں جعلی نقشے تقسیم کیے گئے۔ بی ایم سی کے عہدیداروں نے مبینہ طور پر ان جعلی دستاویزات کی بنیاد پر تعمیرات اور فروخت کی منظوری دی، جس سے ماحولیات کو کافی نقصان پہنچا اور حکومت کو ریونیو کا نقصان ہوا۔ تحقیقات میں پتہ چلا کہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے دفتر میں رکھے گئے 1955-1984 کے 884 مستقل مردم شماری کے نقشوں میں سے 102 جعلی تھے۔ یہ نقشوں کی بنیاد پر تعمیر کیے گئے تھے، جو 1964 سے پہلے موجود نہیں تھے۔ ایس آئی ٹی کے نتائج کے بعد مہاراشٹر حکومت نے شہری ترقی کے پرنسپل سکریٹری اور پونے میں لینڈ ریکارڈ کے ڈائریکٹر کو حکم دیا ہے کہ وہ عوامی ریکارڈ میں دھاندلی کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کریں۔ ایس آئی ٹی نے ناگپور کے مہاراشٹر ریموٹ سینسنگ ایپلیکیشن سینٹر سے تمام 884 اصلی نقشے اور ان کی ڈیجیٹل کاپیاں ضبط کر لی ہیں۔ مزید تفتیش اضافی مشتبہ افراد کی شناخت اور تمام دستاویزات کی صداقت کی تصدیق پر توجہ مرکوز کرے گی۔ گزشتہ جمعرات کو ایس آئی ٹی نے کانٹریکٹر نزیم پوٹا والو (50) کو گرفتار کیا، جو چاروں ایف آئی آر میں ملزم ہے۔ ساتھ ہی سٹی سروے آفس کے دو ریٹائرڈ افسران دیو داس جادھو اور ماردے اور رئیل اسٹیٹ ایجنٹ امام شیخ کو گرفتار کیا۔ اس کے خلاف بی ایم سی اور لینڈ ریکارڈ ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں کی ملی بھگت سے ریکارڈ میں جعلسازی کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ایک سینئر پولیس افسر نے کہا، سی آر زیڈ اور این ڈی زیڈ زمینوں پر غیر قانونی تعمیرات نے ماحولیاتی توازن کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ ریونیو کا بڑا نقصان ہوا ہے۔ بی ایم سی اور لینڈ ریکارڈ ڈپارٹمنٹ کے کل 18 اہلکاروں کو پوچھ تاچھ کے لیے بلایا گیا ہے، لیکن انتخابی عمل کی وجہ سے تحقیقات میں تاخیر ہوئی۔

بقیہ: پرشانت کشور...... میں دوبارہ امتحان منعقد کرنے کو کہا تھا۔ اسی دن پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ نے ایک احتجاج کر رہے ایک امیدوار کو تھپڑ مار دیا تھا۔ اس کے بعد معاملہ بڑھ گیا اور امیدوار گردنی باغ میں ہڑتال پر بیٹھ گئے۔ اس کے بعد دو بار مظاہرین پر لاٹھی چارج ہوا اور اس معاملے نے سیاسی زور پکڑ لیا۔ پرشانت کشور، تیجسوی یادو، پپو یادو سمیت تمام اپوزیشن لیڈر امیدواروں کی حمایت میں سامنے آئے۔

بقیہ: مسلمانوں کو قتل کرنے والے...... تحت مہا کمبھ میلے میں لگایا گیا۔ واضح رہے کہ عتیق احمد اتر پردیش کے ایک سیاسی رہنما تھے۔ وہ سماج وادی پارٹی سے رکن اسمبلی اور اتر پردیش اسمبلی کے رکن رہ چکے ہیں۔ 15 اپریل 2023 کو جب انہیں جانچ کے لیے اسپتال لے جایا جا رہا تھا تو انہیں اور ان کے بھائی اشرف کو تین نوجوانوں نے گولی مار کر قتل کر دیا تھا۔

آنکھ اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے

خدمت خلق عبادت میرا نصب العین: روبینہ قریشی

(انٹرویو) گزشتہ دنوں پنویل میں لگناڑ آئی ہسپتال اور آپٹیکل ایکسپریس کے زیر انتظام پنویل کے مختلف جگہوں پر آپٹیکل ایکسپریس کی منیجر محترمہ روبینہ قریشی نے آنکھوں کے کیمپ کا شاندار ریکارڈ مرتب کیا تھا ایک جگہ پر نامہ نگار نے ان سے سوال دریافت کیا آخر آپ مختلف جگہوں پر آنکھوں کے کیمپ کا انعقاد کیوں کرتی ہیں۔ تو انہوں نے کہا کہ مجھے آئی ہسپتال اور آپٹیکل ایکسپریس نے جب تقرر کیا تھا۔ میری سرپرستی میں زیادہ تر غریب حلقہ میں آنکھوں کے کیمپ کو ترجیح دی تھی۔ کیونکہ آنکھ اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے خدمت خلق عبادت میرا نصب العین ہے انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے اخبار ہندوستان کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ اخبار نے ہمارے آنکھوں کے کیمپ کو نمایاں طور شائع کیا۔ جس کی وجہ سے آج ہر روز لوگ رابطہ قائم کر رہے ہیں اور مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ ہم جانچ کے بعد کم داموں میں چشمے فروخت کرتے ہیں جو عمدہ کوالٹی کے ہیں۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ ہر ماہ کیمپ منعقد کرتے ہیں اور لوگ استغفار حاصل کرتے ہیں۔

مالیگاؤں کی بدنامی کے خلاف اٹھی آواز: سماجوادی پارٹی کا وفد ڈاکٹر شوبھا تائی سے ملا

ووٹ جہاد" لینڈ جہاد" کے خلاف 8 جنوری دوپہر 2 بجے سرکاری ریسٹ ہاؤس میں مقامی اور قومی میڈیا کے ہمراہ سماجوادی پارٹی کی پریس کانفرنس

مالیگاؤں: (خیال اثر) سماجوادی پارٹی کے ایک وفد نے آج شام سرکاری ریسٹ ہاؤس میں رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر شوبھا تائی بچھاؤ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں یوا لیڈر مستقیم ڈگنیٹی، حاجی اطہر حسین اشرفی، مولانا زاہد ندوی، خورشید کابل، عبدالرحمٰن انصاری، اور ابوالیث انصاری شامل تھے۔ اس ملاقات کا مقصد شہر کے خلاف لگائے جا رہے بے بنیاد الزامات کے خلاف مؤثر اقدامات پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ مستقیم ڈگنیٹی نے اس موقع پر ڈاکٹر شوبھا تائی بچھاؤ کو ایک تحریری لیٹر پیش کرتے ہوئے ان سے 8 جنوری کو منعقد ہونے والی پریس کانفرنس میں شرکت کی درخواست کی۔ یہ پریس کانفرنس دوپہر 2 بجے سرکاری ریسٹ ہاؤس میں ہوگی، جہاں سماجوادی پارٹی مقامی اور قومی میڈیا کے ذریعے مالیگاؤں پر لگائے گئے" ووٹ جہاد" اور لینڈ جہاد" جیسے بے بنیاد الزامات کو ٹھوس شواہد کے ذریعے غلط ثابت کرے گی۔ مستقیم ڈگنیٹی نے شوبھا تائی کو یاد دلایا کہ حالیہ پارلیمانی انتخابات میں مالیگاؤں کے عوام نے ایک طرفہ طور پر کانگریس کو ووٹ دے کر انہیں دھولیہ لوک سبھا حلقہ سے کامیاب بنایا۔ تقریباً 2 لاکھ ووٹوں کی بھاری تعداد سے حاصل کی گئی جیت کے بعد فرقہ پرست عناصر نے مالیگاؤں کو نشانہ بنانا شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے رہنما جیسے نتیش رانے اور کریت سمیا مسلسل مالیگاؤں آ کر جھوٹے بیانات اور بے بنیاد الزامات کے ذریعے شہر کی شبیہ خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ کی شرکت اس بات کی وضاحت کے لیے ضروری ہے کہ مالیگاؤں نے فرقہ پرستی کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے جمہوری طور پر آپ کو منتخب کیا اور" ووٹ جہاد" جیسے الزامات بے بنیاد ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ پریس کانفرنس میں شریک ہو کر میڈیا کے سامنے حقائق پیش کرنے کے لیے بھی اہم ہوگی۔ اپ کی موجودگی فرقہ پرست عناصر کو یہ پیغام دے گی کہ مالیگاؤں کے عوام اپنے حقوق اور عزت کے تحفظ کے لیے متحد ہیں۔

نیو نیشنل اردو ہائی سکول کو حوصلہ افزائی کا دوم انعام

اٹھ کے اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

بھیونڈی: الحمدللہ نیشنل ہائی اسکول امبر ناتھ کا آل مہاراشٹر کا تقریری مقابلہ 14 دسمبر بروز سنیچر کو منعقد کیا گیا۔ جس میں مہاراشٹر کے الگ الگ شہروں کی متعدد ہائی اسکولوں نے حصہ لیا۔ اس مقابلے میں ہمارے نیو نیشنل ہائی اسکول بھیونڈی کی ہونہار طالبہ شیخ عضیفہ صادق احمد نے شرکت درج کروائی۔ اس طالبہ نے اپنی تقریر کے ذریعے ججیس اور سامعین کا دل جیت لیا۔ اور حوصلہ افزائی کے دوم انعام کے حقدار ہونے کے چھاپ چھوڑی۔ اپنی اثر دار تقریر کی وجہ سے طالبہ کو مہمان خاص کے ہاتھوں ٹرافی، مومینٹو، سرٹیفکیٹ کیلنڈر بطور انعام دیا گیا۔ اس طالبہ کے تیاری کروانے والی معلمہ خان شہناز مس، انصاری شریفا آپا اور طالبہ کے والدین کی سراہنا اسکول انتظامیہ کے سکریٹری نثار احمد صاحب اور جوائنٹ سکریٹری انصاری ثاقب اختر صاحب نے کی۔ طالبہ کی اس شاندار کامیابی پر نیو نیشنل ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر مومن محمد مرتضیٰ سر نے اپنی اور اپنے جملہ اسٹاف کی جانب سے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کیں۔

حمد خوانی مقابلے میں صلاح الدین ایوبی میموریل اردو ہائی اسکول کی نمایاں کامیابی

بھیونڈی: گزشتہ دنوں 30 دسمبر 2024 الحمد ھائی اسکول میں مقابلہ حمد خوانی کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں تقریباً 28 اسکولیس شریک مقابلہ رہیں۔ مقام مسرت ہے کہ اسکول ہٰذا کی نمائندگی کرنے والے طالب علم انصاری فیضان نوشاد احمد (ہشتم) کو حوصلہ افزائی کے دوم انعام سے نوازا گیا۔ انعام یافتہ کو معلم شیخ عمران اور معلمہ شیخ شیبہ کی رہنمائی حاصل رہی۔

پی یو سی اور ایس ایس ایل سی کے طلبہ کے لیے کریئر گائیڈینس ورکشاپ

بھٹکل (کرناٹک) کے مشہور تعلیمی ادارے انجمن بوائز ہائی اسکول میں بھٹکل کی معروف تنظیم بھٹکل

مسلم یوتھ فیڈریشن کی جانب سے بروز سنیچر 4 جنوری 2025 ایک کریئر گائیڈینس ورکشاپ کم سیمینار کا اہتمام کیا گیا۔ دو سیشن میں پی یو سی (بارھویں) اور ایس ایس ایل سی (دسویں) کے طلبہ سے معروف کریئر کاؤنسلر فہیم احمد مومن نے خطاب کیا۔ اس موقع پر موصوف نے مختلف کورسیس، اہم تعلیمی امتحانات، گول سیٹنگ، اہم تعلیمی اداروں میں رسائی کے ذرائع، اعلیٰ تعلیم کے لیے رہنمائی اور مدد فراہم کرنے والے سماجی ادارے ان موضوعات پر گفتگو کی۔ طلبہ سے انٹرایکٹیو سیشن میں سوالات کے ذریعہ ان کے اشکالات دور کیے۔ اس موقع پر جونیر کالج کے پرنسپل محترم یوسف کولا نے مہمان کا خیر مقدم کیا۔ سوسائٹی کے جنرل سکریٹری مبشر ہلارے صاحب نے تعارف پیش کیا اور ابتدائی کلمات ادا کیے۔ پروگرام کی کامیابی میں فیڈریشن کے ذمہ داروں بالخصوص سید سعادت صاحب و دیگر نے اپنا بھرپور تعاون دیا۔

خواجہ معین الدین چشتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تاریخ کے جھروکوں میں

مفتی محمد سلیم مصباحی قنوج

یوم وصال ۶ ر رجب المرجب ۶۳۳ھ

اللہ تعالیٰ نے ہندوستان میں مذہب اسلام کی ترویج و اشاعت اور تحفظ و استحکام کے لیے ایک مقدس ہستی حضرت خواجہ غریب نواز معین الدین چشتی اجمیری رضی اللہ عنہ کو منتخب فرمایا۔ کہ جنہوں نے اپنی محنت شاقہ سے ہندوستان میں اسلام کے جھنڈے کو بلند کیا۔

نام و نسب:
آپ کا نام معین الدین حسن اور لقب سلطان الہند تھا۔ عوام الناس میں آپ خواجہ غریب نواز کے عرف سے مشہور ہیں۔ آپ کے والد ماجد کا نام خواجہ غیاث الدین حسن اور والدہ ماجدہ کا نام بی بی ماہ نور تھا۔ آپ نجیب الطرفین سید تھے۔ حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ کے والد ماجد حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی نسل سے اور والدہ ماجدہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی نسل سے تھیں۔ آپ کا والد کی طرف سے سلسلہ نسب یہ ہے: خواجہ معین الدین بن غیاث الدین بن کمال الدین بن احمد حسین بن نجم الدین بن عبدالعزیز بن ابراہیم بن امام علی رضا بن موسیٰ کاظم بن امام جعفر صادق بن محمد باقر بن امام علی زین العابدین بن سیدنا امام حسین بن علی مرتضیٰ رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ والدہ کی طرف سے سلسلہ نسب یہ ہے: بی بی ام الورع موسوم بہ بی بی ماہ نور بنت سید داؤد بن سید عبداللہ حنبلی بن سید یحییٰ زاہد بن سید محمد روحی بن سید داؤد بن سید موسیٰ ثانی بن سید عبداللہ ثانی بن سید موسیٰ اخوند بن سید عبداللہ بن سید حسن مثنیٰ بن سیدنا امام حسن بن سیدنا علی مرتضیٰ رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

سلسلہ نسب میں حضور ﷺ سے اتصال:
آپ کا سلسلہ نسب بارہویں پشت میں حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر جا کر حضور ﷺ کے سلسلہ نسب سے مل جاتا ہے۔

ولادت باسعادت:
حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ کی ولادت باسعادت 14 رجب 537ھ مطابق 142ء کو ملک فارس کے علاقہ خراسان کے قصبہ سنجر میں ہوئی۔

ابتدائی تعلیم و تربیت:
حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ کی پرورش اور تعلیم و تربیت خراسان میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد ماجد سے حاصل کی تھی، جو بہت بڑے عالم و تاجر اور بااثر شخص تھے۔ نو برس کی عمر میں قرآن شریف حفظ کر لیا۔ جب آپ کی عمر پندرہ سال ہوئی تو آپ کے سر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا۔ لیکن باہمت والدہ ماجدہ بی بی ماہ نور نے آپ کو باپ کی کمی کا احساس نہیں ہونے دیا۔ کچھ عرصہ بعد آپ کی والدہ محترمہ بھی اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔

والد کا ترکہ:
حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ کا والدین کی وفات کے بعد تعلیمی سلسلہ بحال نہ رہ سکا جس کا آپ کو بہت دکھ تھا۔ والد محترم کے ترکہ میں خواجہ صاحب کو ایک باغ اور ایک پن چکی ملی۔ آپ اپنا زیادہ وقت باغ کی دیکھ بھال میں گزارنے لگے۔

اعلیٰ تعلیم:
حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ نے اعلیٰ تعلیم کے لیے سنجر میں ہی ایک مدرسہ میں داخل ہو کر تفسیر، فقہ اور حدیث کی تعلیم پائی۔ خداداد ذہانت و ذکاوت، بلا کی قوت یادداشت اور غیر معمولی فہم و فراست کی وجہ انتہائی کم مدت میں تمام علوم میں مہارت حاصل کر لی۔

دنیا سے کنارہ کشی:
حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ ایک دن اپنے باغ کی دیکھ بھال میں مصروف تھے کہ اچانک ایک مجذوب حضرت ابراہیم قندوزی باغ میں داخل ہوئے۔ خواجہ غریب نواز کو بچپن ہی سے صوفیوں اور درویشوں سے بے پناہ لگاؤ تھا۔ اس لئے نہایت ہی خندہ پیشانی سے ان کا استقبال کیا اور بہت ہی منکسر المزاجی سے پیش آئے اور انگور کا ایک خوشہ توڑ کر حضرت ابراہیم کے حضور پیش کیا۔ اور خود دوزانو ہو کر بیٹھ گئے۔ حضرت ابراہیم قندوزی نے انگور کھائے اور خوش ہو کر بغل سے روٹی کا ایک ٹکڑا نکالا اور اپنے منہ میں ڈالا دانتوں سے چبا کر حضرت خواجہ غریب نواز کے منہ میں ڈال دیا اس طرح حق و صداقت اور عرفان خداوندی کے طالب حقیقی کو ان لذتوں سے فیض یاب کر دیا۔ روٹی کا حلق میں اترنا تھا کہ دل کی دنیا بدل گئی۔ روح کی گہرائیوں میں انوار الٰہی کی روشنی پھوٹ پڑی، جتنے بھی شکوک و شبہات تھے سب کے سب اک آن میں ختم ہو گئے، آپ کو ہر دنیاوی چیز بے حقیقت لگنے لگی، آپ نے اپنا باغ فروخت کر کے فقراء، مساکین میں تقسیم فرما دیا اور خود تلاش حق کیلئے چل پڑے۔

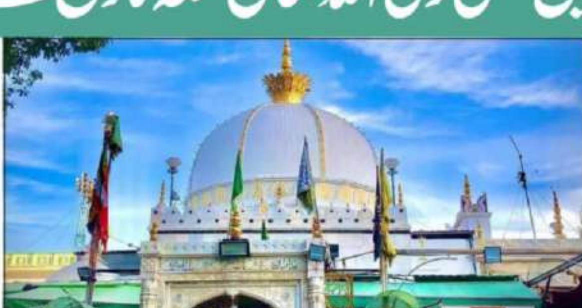

علوم ظاہری کا حصول:
حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ ظاہری علوم کے حصول کے لیے خراسان تشریف لائے۔ بعدہ سمرقند و بخارا کا سفر فرمایا۔ یہاں آپ نے تقریباً 6 سال تک مولانا حسام الدین بخاری صاحب شرع الاسلام مولانا شرف الدین جیسی مشہور اور جلیل القدر ہستیوں سے علوم ظاہری کی تکمیل فرمائی۔

علوم باطنی کا حصول و بیعت و خلافت:
حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ علوم باطنی کے حصول کے لیے حضرت عثمان ہارونی رضی اللہ عنہ کے پاس عراق تشریف لے گئے۔ اور تقریباً 20 سال تک آپ کے حلقہ ارادت میں شامل ہو کر اکتساب فیض کیا۔ پھر حضرت عثمان ہارونی نے آپ کو خلعت خلافت سے نوازا۔

سفر بغداد:
حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ حضرت عثمان ہارونی رضی اللہ عنہ سے خرقہ خلافت کے حصول کے بعد قصبہ جیلان تشریف لے گئے، اور حضور غوث رضی اللہ عنہ کے پاس پانچ ماہ تک ان سے استفادہ کیا۔

زیارت حرمین شریفین:
حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ نے متعدد حج کیے۔ آپ اجمیر میں قیام کے بعد بھی مکہ مکرمہ میں حج کے لیے جایا کرتے تھے۔

زیارت النبی ﷺ اور بشارت ہندوستان:
حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ ایک بار حج کرنے کے لیے مکہ مکرمہ پہونچے اور مناسک حج ادا کیے۔ پھر مدینہ منورہ تشریف کے گئے، اور نبی کریم ﷺ کی مزار پاک کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ اور وہیں خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
"اے معین الدین! تو ہمارے دین کا معین ہے۔ ہندوستان کی ولایت تیرے حوالے ہوئی۔ وہاں جا کر اجمیر میں اقامت کر۔ اس سرزمین میں کفر کا بہت غلبہ ہے۔ تیرے جانے سے اسلام کا غلبہ ہوگا۔" اس خواب کی بناء پر آپ نے مدینہ منورہ سے دعوت دین کے لیے ہندوستان کے شہر اجمیر جانے کا قصد کیا۔

اخلاق حسنہ:
حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ بہت سے اخلاق حسنہ سے متصف تھے۔ آپ صائم الدہر اور قائم اللیل تھے۔ ہر وقت باوضو رہتے۔ روزانہ نوافل ادا کرتے۔ اور درود شریف کا ورد فرماتے رہتے۔

اجمیر میں آمد اور پرتھوی راج چوہان:
حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ اجمیر تشریف لائے، اس وقت اجمیر کا حاکم پرتھوی راج چوہان تھا، جو رائے پتھورا کے نام سے مشہور تھا اس کی والدہ علم نجوم کی ماہر تھی۔ اس نے خواجہ صاحب کی اجمیر میں آمد سے بارہ سال قبل اپنے بیٹے پتھورا حاکم اجمیر کو بتایا کہ فلاں حلیہ کا مرد حق تمہاری حکومت کی بربادی کا باعث بنے گا۔ رائے پتھورا نے وہ حلیہ لکھ کر جگہ جگہ بھیجا کہ جہاں بھی ملے اسے گرفتار کر لانا مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو محفوظ رکھا۔ لیکن جب تالاب والا واقعہ رونما ہوا تو اس کی خبر پتھورا اور اس کی ماں تک پہنچ گئی اور ماں جان گئی کہ یہ وہی شخص ہے۔ اس نے اپنے بیٹے حاکم اجمیر کو کہا کہ اس شخص سے مت الجھنا بلکہ اس کو خوش رکھنے کی کوشش کرنا۔ غرضیکہ رائے پتھورا کو خواجہ صاحب کی آمد ایک آنکھ نہ بھائی۔ اس نے ایک جادوگر کو بھی آپ کے مقابلہ کے لیے بھجوایا لیکن وہ جادوگر سخت ناکام و نامراد رہا اور کمالات سے متاثر ہو کر مسلمان ہو گیا۔ رائے پتھورا نے اور بھی بہت سے ہتھکنڈے آزمائے اور سازشیں کیں لیکن وہ ہر قدم پر ناکام رہا۔ رعب کی وجہ سے آپ کو تو نقصان نہ پہنچا سکا لیکن آپ کے مریدوں کو طرح طرح کی ایذائیں پہنچاتا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے رائے پتھورا کو اسلام کی دعوت دی لیکن اس نے اسے قبول نہ کیا۔ ایک روایت کے مطابق آپ کے کسی مرید کے ساتھ ناانصافی ہوئی تو آپ نے پرتھوی راج رائے پتھورا کے پاس اس مرید کی سفارش کی۔ جس پر پرتھوی راج نے بہت نازیبا الفاظ استعمال کیے اور کہا کہ وہ آپ کو اجمیر سے نکلوا دے گا۔ جب آپ کو اس بات کی اطلاع پہنچی تو آپ نے فرمایا کہ ہم نے پتھورا کو زندہ گرفتار کر کے مسلمانوں کو دے دیا۔ پس آپ کی پیشگوئی پوری ہوئی اور 588ھ میں شہاب الدین غوری نے دوبارہ حملہ کیا اور مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی اور پرتھوی راج المعروف رائے پتھورا گرفتار ہو کر مارا گیا۔

ازواج و اولاد:
حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ نے پہلا نکاح 590ھ مطابق 1194ء کو بی بی امۃ اللہ سے فرمایا۔ اور دوسرا نکاح 620ھ مطابق 1223ء کو سید وجیہ الدین مشہدی کی دختر نیک اختر بی بی عصمۃ اللہ سے فرمایا۔

☆ آپ کی اولاد میں تین لڑکے: (1) خواجہ فخر الدین چشتی اجمیری (2) خواجہ ضیاء الدین ابوسعید (3) خواجہ حسام الدین، اور ایک دختر حافظ بی بی جمال تھیں۔

وصال و مدفن:
حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ کا وصال 6 رجب المرجب 633ھ کو بروز دوشنبہ 97 سال کی عمر شریف میں ہوا۔ آپ کے بڑے صاحبزادے خواجہ فخر الدین نے نماز جنازہ پڑھائی جس حجرہ میں آپ کا وصال ہوا وہیں آپ کو دفن کیا گیا۔